# 41950 - كيا حج پر جانے كے ليے والدين كى اجازت لينا واجب ہے ؟

**سوال**

كيا حج پر جانے كے ليے والدين كى اجازت لينا واجب ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

" اگر فرضى حج ہو تو پھر والدين كى نہ تو رضامندى كى شرط ہے اور نہ ہى ان كى اجازت لينا، بلكہ اگر وہ اسے حج كرنے سے منع كريں اور حج فرضى ہو تو اس كے ليے حج كرنا واجب ہے، اور اس ميں اسے ان كى اطاعت نہيں كرنى چاہيے.

كيونكہ اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اور اگر وہ دونوں تجھے ميرے ساتھ شرك كرنے پر ابھاريں جس كا تجھے علم نہ ہو تو ان كى اطاعت نہ كر، اور دنيا ميں ان كے ساتھ حسن سلوك كرو لقمان ( 15 ).

اور اس ليے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" خالق كى نافرمانى ميں كسى مخلوق كى اطاعت نہيں ہوسكتى "

ليكن اگر حج نفلى ہو تو اسے مصلحت كو ديكھنا چاہيے، اگر اس كى ماں اور باپ اس كے بغير نہيں رہ سكتے اور صبر نہيں كر سكتے كہ وہ ان سے غائب ہو تو پھر ان كے پاس رہنا اولى اور بہتر ہے.

كيونكہ ايك شخص نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے جہاد پر جانے كى اجازت مانگى تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے فرمايا:

" كيا تيرے والدين زندہ ہيں ؟ "

تو اس شخص نے جواب ميں عرض كيا: جى ہاں.

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ان دونوں میں جہاد کرو"

لہذا فرضی حج میں ان کی اطاعت نہیں کی جائیگی، اور نفلی حج میں دیکھا جائےگا کہ مصلحت کس میں زیادہ ہے "
انتہی

واللہ اعلم .